احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات 4۔اگست 2005ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر:213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com

Email:editor@alfazal.com

جمعرات 4 اگست 2005ء 27 جمادی الثانی 1426 ہجری 4 ظہور 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 175

دعا میں سنجیدگی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اللہ سے اس حال میں دعا کرو کہ تمہیں قبولیت کا یقین ہو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ غافل اور غیر سنجیدہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات باب فی جامع الدعوات حدیث نمبر:3401)

39ویں جلسہ سالانہ برطانیہ سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا افتتاحی خطاب 29 جولائی 2005ء

جب تک انسان صدق وخلوص سے ہاتھ نہیں پھیلاتا وہ خدا کی نصرت پانے کے قابل نہیں

حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا۔4 ممبران پارلیمنٹ کا جلسہ سے خطاب۔رشمور میں جماعتی روایات کے مطابق دعاؤں سے جلسہ کا آغاز

29 جولائی 2005ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق رات 8:35 پر رشمور ارینا تشریف لائے اور لوائے احمدیت لہرایا۔مکرم امیر صاحب U.K نے برطانیہ کا جھنڈا لہرایا۔حضور انور نے دعا کروائی پھر نعروں کی گونج میں حضور انور جلسہ گاہ کے سٹیج پر تشریف لائے۔مکرم عبدالمومن طاہر صاحب نے سورہ حشر کی آیات 19 تا 25 کی تلاوت کی اور پھر ترجمہ پیش کیا۔اس کے بعد مکرم داؤد ناصر صاحب نے حضرت مسیح موعود کے کلام میں سے منتخب اشعار خوش الحانی سے سنائے۔

مکرم امیر صاحب برطانیہ نے جلسہ میں شرکت کرنے والے مہمانوں میں چار ممبران پارلیمنٹ کو باری باری سٹیج پر بلا کر اظہار خیال کا موقع دیا۔سب نے جماعت احمدیہ کے بارے میں تاثرات اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

جلسہ سالانہ کی یہ تمام کارروائی رشمور ارینا لندن سے براہ راست نشر کی گئی۔حضور انور کا خطاب اردو میں تھا۔جلسہ گاہ میں موجود افراد اور دنیا میں پھیلے ہوئے افراد کیلئے حضور انور کے خطاب کا متعدد زبانوں میں براہ راست ترجمہ کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔

پاکستانی وقت کے مطابق تقریباً ساڑھے نو بجے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب کا آغاز فرمایا۔حضور انور نے سورہ بقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس میں خدا تعالیٰ نے یہ خوشخبری اور ضمانت دی کہ جو میری بندگی کا حق ادا کرے گا تو میں اس کی دعا کو قبول کروں گا۔

حضور انور نے سورۃ فاتحہ میں سکھائی گئی دعا کہ ہمیں سیدھے راستہ پر چلا ...... کی پرمعارف تشریح فرماتے ہوئے احمدیوں کو دعائیں کرنے اور خدا کا قرب حاصل کرنے کے بارے میں انسانی ہمدردی سے بھری ہوئی نصائح فرمائیں اور فرمایا کہ دنیا کو شیطان کے چنگل سے بچانے کی کوشش کرنی ہے۔حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے ہیں۔نمازوں کی طرف توجہ کرنی ہے۔پھر خدا کی طرف سے ہدایت اور راہنمائی ہوتی ہے اور خدا کے قرب میں ترقی ہوتی ہے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا ارشاد کہ ''نماز کا مغز اور روح سورہ فاتحہ کی یہی دعا ہے'' پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا مانگیں کہ خدا کا قرب ایمان اور یقین بڑھے انعام یافتہ لوگوں کے حوالہ سے دعا کریں اور وہ اعمال کریں جو وہ کرتے تھے اور جو کام گمراہ لوگ کرتے تھے وہ نہ کریں اس سے خدا کا نور حاصل ہوگا۔

حضرت مسیح موعود کا ایک اور اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ انعام یافتہ لوگ چار ہیں ان کے طریق کو دیکھ کر اختیار کریں۔قرب پانے اور خدا کی عبادتوں کے اعلیٰ معیار انہوں نے قائم کئے۔نمازوں کی حفاظت کرتے ہوئے ان کے اسوہ کی پیروی کریں اور دعا کریں کہ جس طرح خدا نے ان کی راہنمائی فرمائی ہماری بھی اسی طرح راہنمائی فرمائے اور ان چار مقامات سے چار کمال مراد ہیں اور ان کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب ان کاملین کو نظر میں رکھ کر دعا کریں گے اور اپنے جائزہ کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی اور اپنے نفس میں جھانکیں گے تو پھر دعا کے ذریعہ برکات کے دروازے کھلیں گے ان کاملین کے راستے پر چلتے ہوئے دعائیں کریں اگر نماز طوطے کی طرح پڑھتے ہیں تو پھر فکر پیدا ہونی چاہئے دعا دل سے نکل رہی ہو تو قبول ہوتی ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ صاف دل اور نیک نیت کی دعا ضرور قبول ہوتی ہے اور خدا خود ہاتھ پکڑ کر سیدھے راستہ پر چلاتا ہے اور اس راہنمائی پر اتنا یقین اور اطمینان قلب ہو جاتا ہے کہ کوئی چارہ نہیں رہتا۔حضرت مصلح موعود نے فرمایا ہے کہ لامذہبوں نے بھی اسی طرح دعا کر کے فائدہ اٹھایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہر احمدی کا قدم ہر روز ہر لحہ ایمان اور قرب الٰہی میں آگے بڑھنا چاہئے جو نماز نہیں پڑھتے وہ پڑھیں جو دو یا تین پڑھتے ہیں وہ پانچ اور پھر باجماعت پڑھنے کی کوشش کریں اور اپنے آپ کو جھنجوڑیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر اعتقاد شرک و بدعت میں ملوث ہے تو وہ دعا ہی کیا ہے۔حضرت مسیح موعود کے ساتھ کئے ہوئے عہد بیعت کو پورا کرنے کی کوشش کریں اور جب خدا سے مانگیں تو اس کی ہدایت کے طالب ہوں تا خدا کے فضل اور برکت سے دل میں پاک تبدیلیاں پیدا ہوں۔اندھیرے اور ظلمت دور ہو اور خدا کا نور دل میں پیدا ہو اور ایک مقام پر کھڑے نہ ہوں بلکہ مسلسل ترقی کرتے رہیں۔

حضور انور نے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ خدا کی دوری کی وجہ سے بغض اور کینہ اور سختی پیدا ہوتی ہے۔یہ صرف خدا کے فہم اور ادراک سے دور کی جاسکتی ہے اور یہ صرف احمدی کر سکتا ہے۔ان کی قسمت صرف احمدی پلٹ سکتا ہے ان کی ہدایت کا بھی باعث بنیں اور تمام مخلوق کو سچائی کے جھنڈے تلے لانے والے بنیں۔کیونکہ دنیا کے امن اور ہدایت کی طرف لانے والا صرف یہی ایک جھنڈا ہے خدا تعالیٰ ہم سب کو اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق دے اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔آمین

حضور انور نے خطاب کے بعد دعا کروائی اور یہ افتتاحی تقریب اختتام کو پہنچی۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 26 جولائی 2005ء قبل نماز ظہر و عصر بمقام بیت الفضل لندن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے درج ذیل نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم طاہرہ بشریٰ چوہدری صاحبہ

مکرمہ طاہرہ بشریٰ چوہدری صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرحمٰن چوہدری صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مرحومہ نیک، ملنسار اور مخلص خاتون تھیں آپ نے یوکے میں بطور صدر لجنہ پٹنی خدمات کی توفیق پائی۔

نماز جنازہ غائب

مکرم ماسٹر محمد عبداللہ صاحب

مکرم ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب 28 جون 2005ء کو مختصر سی علالت کے بعد بعمر قریباً 80 سال وفات پاگئے۔آپ احمدے والا ضلع سرگودھا کے رہنے والے تھے اور 1960ء میں خود تحقیق کرنے کے بعد احمدیت میں شامل ہوئے آپ تعلیم الاسلام ہائی سکول میں بھی بطور استاد تعینات رہے۔ریٹائرمنٹ کے بعد تحریک جدید کے دفاتر میں خدمات دینیہ بجا لاتے رہے۔آپ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے بہنوئی تھے۔مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا محترم عطاء القدیر صاحب (مقیم جرمنی) چھوڑے ہیں۔

مکرم محمد لئیق صاحب

مکرم محمد لئیق صاحب (ریٹائرڈ آرمی آفیسر) 15 مئی 2005ء کو دل کا شدید دورہ پڑنے سے وفات پاگئے۔مرحوم پچھلے 15 سال سے یوکے میں مقیم تھے اور سپن ویلی جماعت کی مقامی عاملہ میں سیکرٹری تعلیم و تربیت کے فرائض انجام دے رہے تھے۔نیک دعاگو، نظام جماعت کے پابند اور خلافت سے محبت رکھنے والے متقی انسان تھے۔آپ نے اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں بلند مقامات عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور خود ان کا نگہبان ہو۔آمین

مشعل راہ

زندہ خدا

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق احد کی جنگ میں جب یہ خبر مشہور ہوئی کہ آپؐ شہید ہوگئے ہیں تو اس خبر کے سنتے ہی مدینہ کی عورتیں گھبرا کر اپنے گھروں سے باہر نکل آئیں۔ اور بعض تو اضطراب اور پریشانی میں احد تک جا پہنچیں جو مدینہ سے آٹھ میل کے فاصلہ پر ہے جب مسلمان عورتیں گھبراہٹ اور اضطراب کے عالم میں احد کی طرف جا رہی تھیں۔ تو انہیں راستہ میں بعض مسلمان سپاہی ملے۔ جو واپس مدینہ جا رہے تھے۔ ان میں سے ایک عورت آگے بڑھی اور اس نے ایک مسلمان سپاہی سے پوچھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا حال ہے۔ چونکہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلامت دیکھ چکا تھا۔ اور اس کا دل مطمئن تھا۔ اس نے بجائے یہ جواب دینے کے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیریت کے ساتھ ہیں۔ اس عورت کو یہ جواب دیا کہ بی بی مجھے بڑا افسوس ہے تمہارا والد اس جنگ میں شہید ہوگیا ہے۔ اس نے کہا۔ میں تم سے اپنے والد کا حال دریافت نہیں کر رہی۔ میں تم سے یہ پوچھتی ہوں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اس نے پھر اصل بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ اور کہا بی بی تمہارا خاوند بھی شہید ہوگیا ہے اس عورت نے پھر کہا میں تم سے اپنے خاوند کے متعلق بھی نہیں پوچھ رہی۔ تم مجھے یہ بتاؤ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا حال ہے۔ اس نے کہا بی بی تمہارا بیٹا بھی شہید ہوگیا ہے اس پر پھر اس نے کہا۔ میں نے تم سے اپنے بیٹے کے متعلق بھی سوال نہیں کیا میں تم سے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حال دریافت کر رہی ہوں اور غصہ سے کہا کہ میں تم سے اپنے رشتہ داروں کے متعلق سوال نہیں کر رہی۔ تم مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حال بتاؤ۔ اس نے کہا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو خیریت سے ہیں جب عورت نے یہ سنا تو اس نے کہا جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خیریت سے ہیں تو پھر مجھے کسی کی موت کی پرواہ نہیں۔ اس کے بعد اس عورت نے کہا۔ کہ تم نے مجھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خبر سنا دی ہے۔ مگر مجھے تسلی نہیں ہوگی جب تک میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لوں۔ اس نے بتایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فلاں جگہ کھڑے ہیں۔ وہ عورت دوڑی ہوئی وہاں گئی وہ منہ سے کہتی جاتی تھی کہ یا رسول اللہ! آپ نے کیا کیا یعنی زخمی ہو کر گرے اور آپ کی شہادت کی خبر مشہور ہوئی۔ اور ہم لوگوں کو اتنا دکھ پہنچا ہے اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا تو دیوانہ وار دوڑی ہوئی آپ کے پاس پہنچی اور محبت کے جذبہ سے سرشار ہو کر اس نے جھک کر آپؐ کے کرتے کا دامن چوما۔ اسے اپنی آنکھوں سے لگایا۔ اور پھر کہا۔ یا رسول اللہ! لوگ مجھے کہتے ہیں کہ تیرا خاوند مارا گیا ہے۔ تیرا باپ مارا گیا ہے۔ تیرا بیٹا مارا گیا ہے۔ یا رسول اللہ! آپؐ کے زندہ ہوتے ہوئے کسی اور کی مجھے پرواہ ہی کیا ہے۔ تو دیکھو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ان لوگوں کے دلوں میں کتنی تھی۔ اور کتنا عشق تھا جو ان لوگوں کے قلوب میں پایا جاتا تھا۔ مگر اس کے ساتھ ہی ایک مومن کو نسبت کا اصل ہمیشہ مدنظر رکھنا چاہیئے۔ بے شک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بہت بڑے محبوب ہیں مگر خدا ہمیں آپ سے بھی زیادہ پیارا ہے۔ اگر اس عورت کو اپنے خاوند کی موت، اپنے باپ کی موت، اپنے بیٹے کی موت اور اپنے بھائی کی موت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں پریشان نہیں کرسکتی تھی تو ہمیں اپنے زندہ خدا کی موجودگی میں کوئی مصیبت کس طرح پریشان کرسکتی ہے۔ اگر ہمارا نقصان ہو جائے تو ہمیں سمجھنا چاہیئے کہ ہمارے خدا کا ایسا ہی ارادہ تھا۔ اور ہمیں راضی برضا رہ کر اس کے ساتھ اپنے تعلقات کو بڑھانا چاہیئے۔ (خطبات محمود جلد دوم ص 302-303)

میں قربان تیرے

نگاہِ نوازش ادھر بھی اٹھانا
جلانا یہ مردہ مسیحا جلانا

درِ میکدہ پر کھڑا ہے بھکاری
اسے بھی شراب محبت پلانا

میں قربان تیرے میں تجھ پر تصدق
اٹھانا حجابِ دو عالم اٹھانا

لٹا دی یونہی زندگانی لٹا دی
نہ سوچا نہ سمجھا نہ دیکھا نہ جانا

شب تار، بحرِ گنہ، دور ساحل
میں ڈوبا میں ڈوبا خدارا بچانا

ظَلَمْتُ ظَلَمْتُ وَ کُنْتُ ظَلُومًا
اَغِثْنِی اغِثْنِی اَیَا مَنْ ھَدانَا

دہائی خداوند عالم دہائی
بچانا خداوند عالم بچانا

مصلح الدین راجیکی

نیوروفزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 21۔اگست 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں وزیٹنگ فیکلٹی (Visiting Faculty) کا اعلان ویب سائٹ پر بھی کیا جاتا ہے۔

(www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر)

تقریب تقسیم اسناد

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے درج ذیل شعبوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے تمام طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے کہ مورخہ 11۔ اگست بعد نماز مغرب انسٹیٹیوٹ کے سبزہ زار میں تقریب تقسیم انعامات/اسناد ہوگی۔ کلاسز کی تفصیل:۔

1۔ آٹو مکینک (AM-3) 2۔ آٹو مکینک (AM-4)

3۔ آٹو الیکٹریشن (AE-2) 4۔ جنرل الیکٹریشن (GE-2)

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

عالمی شہرت کے حامل ماہر اقتصادیات اور اقتصادی مشیر برائے صدر پاکستان

محترم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی پاکستان کے لئے خدمات اور اعترافات

آپ نے 72ء -1971ء کے شاہکار بجٹ اور پاکستان کی اقتصادی خوشحالی کے لئے بہت کام کیا

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

پاکستان کے کچھ ابتدائی کامیاب سالوں کے بعد سیاستدانوں کی باہمی چپقلش اور اندرون خانہ سازشوں کے باعث ملک اندرونی اور بیرونی لحاظ سے کمزور اور مشکلات سے دوچار ہوتا گیا اور حکومتیں جلد جلد گرنے اور بدلنے لگیں۔ آخر اکتوبر 1958ء میں ایوب خان کے مارشل لاء کا دور شروع ہوگیا۔ پھر چند دنوں بعد ایوب خان نے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

مجموعی طور پر ایوب خان کا کل دس سالہ دور وطن عزیز کی ساکھ، ترقی اور خوشحالی کا زمانہ تھا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ بھی کہ صدر ایوب خان سچے محبِ وطن اور کشادہ نظر حکمران تھے۔ انہوں نے ہر طرح کی مذہبی اور علاقائی منافرت سے بالا ہو کر مختلف قابل مخلص اور اہل لوگوں کی صلاحیتوں اور خدمات سے پوری طرح فائدہ اٹھایا اور ان ماہرین کو ملکی ترقی میں حصہ لینے کے پورے پورے مواقع فراہم کئے۔ ان کے دور میں جہاں جسٹس کارنیلس اور جسٹس کیانی جیسی قابل شخصیات تھیں وہاں انہوں نے ملک کے ایک سچے خادم اور ماہر قانون شیخ بشیر احمد کو بھی عدلیہ میں بطور جج خدمات انجام دینے کا موقع دیا جو کہ لاہور کے ایک معروف احمدی سپوت تھے۔ اسی طرح ڈاکٹر آئی۔ ایچ۔ عثمانی اور ڈاکٹر منیر احمد خان کے ساتھ ساتھ انہوں نے سائنس کے میدان میں بین الاقوامی سطح پر اپنا لوہا منوانے والے جوہر قابل ڈاکٹر عبدالسلام کی صلاحیتوں اور کاوشوں سے بھی فائدہ اٹھایا اور معاشیات کے میدان میں دوسرے ماہرین معاشیات مثلاً زاہد حسین، عبدالقادر اور ممتاز حسن کے ساتھ ساتھ 1960ء کے عشرہ میں عالی ہمت اور عالی دماغ جناب ایم۔ایم۔احمد کو بھی اپنے جوہر دکھانے کا موقع فراہم کیا جو سیکرٹری وزارت خزانہ کے منصب سے مزید کامیابی کے زینے طے کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین (جبکہ چیئرمین صدر ایوب خان خود تھے) منصوبہ بندی کمیشن اور یحییٰ خان کے دور میں صدر کے اقتصادی مشیر (وزیر کے عہدے کے برابر) کے منصب پر فائز ہوئے۔ چنانچہ 1960ء کی دہائی تاریخ پاکستان کا ایک روشن اور کامیاب دور تھا۔

جناب ایم۔ایم۔احمد کی فوقیت وقابلیت

پاکستان کے دو سابق وزرائے خزانہ جناب محبوب الحق (جو جنرل ضیاء الحق کے دور میں وزیر خزانہ رہے) اور جناب سرتاج عزیز (جو نواز شریف کے وزیر خزانہ تھے) 1960ء کی دہائی میں ایم۔ایم۔احمد کے ماتحت منصوبہ بندی کمیشن میں خدمات انجام دیتے رہے اور ان کی Grooming جناب ایم۔ایم۔احمد جیسے قابل ماہر اقتصادیات کے ذریعہ ہوئی۔ چنانچہ معروف صحافی تنویر قیصر شاہد تحریر کرتے ہیں:۔

"جنرل ضیاء دور کے وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق اور آج کے وزیر خزانہ جناب سرتاج عزیز (وہ نواز شریف کے دور میں وزیر خزانہ رہے۔ناقل) ماضی میں جناب ایم۔ایم۔احمد کے نائبین ہوا کرتے تھے۔"

(کتاب "ایم۔ایم۔احمد کے انکشافات" از تنویر قیصر شاہد۔ دنیا پبلشرز ص 10)

صدر ایوب خان کے دور کے منصوبے

صدر ایوب خان ایک اعلیٰ پائے کے مدبر اور عظیم محب الوطن شخصیت تھے۔ انہوں نے وطن عزیز کو ترقی دینے کے لئے ہر میدان سے قابل لوگ اکٹھے کئے۔ ایم۔ایم۔احمد جو پنجاب کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری تھے۔ انہیں مرکز میں لاکر سیکرٹری خزانہ کی ذمہ داری سونپی گئی۔ آپ نے اپنے فرائض منصبی ایسی کامیابی اور عمدگی سے ادا کئے کہ صدر ایوب خان نے جو منصوبہ بندی کمیشن کے چیئرمین بھی تھے جناب ایم۔ایم۔احمد کو ڈپٹی چیئرمین مقرر کردیا۔ آپ نے پاکستان کا شاندار پنج سالہ منصوبہ بنایا اور اس دور میں تربیلا ڈیم۔ منگلا ڈیم اور بہت سے دوسرے ترقیاتی منصوبے زیر عمل آئے جن سے وطن عزیز میں عظیم الشان اقتصادی وصنعتی ترقی ہوئی۔ چنانچہ اس دور (1960ء کی دہائی) کی ترقی کے متعلق کئی حقائق اور حوالے پہلے درج کئے جاچکے ہیں۔

بحیثیت اقتصادی مشیر

صدر ایوب خان کے بعد صدر یحییٰ خان کے دور میں خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے جناب ایم۔ایم۔احمد صدر پاکستان کے اقتصادی مشیر مقرر ہوئے۔ آپ کا منصب وفاقی وزیر کے برابر تھا۔ اس دور میں آپ کے دو بے مثال کارناموں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ون یونٹ کا خاتمہ اور نئے صوبوں کی تشکیل

صدر یحییٰ خان نے چھوٹے صوبوں کے احساس محرومی کو ختم کرنے کے لئے ون یونٹ توڑنے کا فیصلہ کیا۔ یہ کٹھن کام اعلیٰ افسران کی ایک کمیٹی کو سونپا گیا جس کے سربراہ جناب ایم۔ایم۔احمد تھے۔ کمیٹی کے سیکرٹریٹ کے ایک افسر مسٹر شاہد جاوید برکی جو آگے چل کر عالمی سطح کے ماہر اقتصادیات قرار پائے۔ اپنے ایک مضمون میں تحریر کرتے ہیں:۔

"کمیٹی کا کام بہت پیچیدہ تھا۔ اسے نہ صرف ون یونٹ کے حصے علیحدہ علیحدہ کرنے تھے بلکہ چار نئے صوبوں کو تشکیل بھی دینا تھا۔ ایم۔ایم۔احمد اس مہم پر پورے اترے۔ انہوں نے کئی ہفتوں تک اپنی شخصیت کے نمایاں اوصاف صبر واستقامت، عظمت ووقار اور ذہانت وفطانت سے کام لیتے ہوئے کمیٹی کی مسلسل رہنمائی کی اور گورنمنٹ کی طرف سے دیئے گئے عرصہ کے اندر اندر تمام بڑے بڑے مسائل کو سلجھالیا۔ کمیٹی کا منصوبہ یکم جولائی 1970ء کو نافذ العمل ہوا اور ون یونٹ ختم ہوگیا اور سب اختیارات صوبہ بلوچستان، شمال مغربی صوبہ سرحد، پنجاب اور سندھ کو تفویض کر دیئے گئے۔"

(مضمون مطبوعہ انگریزی اخبار "ڈان" مورخہ 6-8-2002)

بجٹ 1971ء-1972ء سے پہلے کے حالات

1971ء میں مشرقی پاکستان کے حالات سیاسی اور اقتصادی طور پر بے حد گھمبیر اور تشویشناک تھے۔ ہندو اور مکتی باہنی مل کر مشرقی پاکستان میں حالات دن بدن خراب کررہے تھے۔ فوج پر بے حد دباؤ پڑ رہا تھا۔ ملک کے مالیاتی نظام پر بے حد بوجھ تھا۔ اس پر مستزاد یہ کہ مشرقی پاکستان کے بینکوں سے کروڑوں روپے لوٹ لئے گئے۔ ملکی معیشت کو اس لوٹ کے بداثرات سے بچانے کے لئے جناب ایم۔ایم۔احمد نے دوسرے ماہرین وزعماء کے ساتھ مل کر فوری اقدام کرتے ہوئے بڑی کرنسی کے نوٹ (اس زمانہ میں سو اور پانچ سو کے نوٹ۔ناقل) فوری طور پر منسوخ کر دیئے اور دشمنوں کا منصوبہ دھرے کا دھرا رہ گیا۔ چنانچہ اس زمانے کے مشہور انگریزی اخبار "پاکستان ٹائمز" لاہور نے اپنی 9 جون کی اشاعت میں "کرنسی کی تنسیخ" کے زیر عنوان ایک اداریے میں لکھا:۔

"گزشتہ ماہ صدر مملکت کے اس انکشاف کے بعد کہ تقریباً ساٹھ کروڑ روپے یا اس سے بھی زائد مشرقی پاکستان کے بینکوں سے لوٹ لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی چارہ نہ تھا کہ بڑی کرنسی کے نوٹوں کو منسوخ کردیا جائے کہ یہ اقدام معیشت کی خاطر لازم تھا۔ اس بات کو بآسانی سمجھا جاسکتا ہے۔"

(پاکستان ٹائمز، مورخہ 9 جون 1971ء)

اور نوائے وقت نے اپنے اداریہ "منسوخ نوٹ اور کالا روپیہ" 18 جون 1971ء میں تحریر کیا:۔

"پانچ سو اور ایک سو روپے کی مالیت کے نوٹوں کی تنسیخ کا بنیادی مقصد ملک وقوم کو مشرقی پاکستان کے بینکوں سے لوٹی ہوئی اس کرنسی کے منفی اثرات سے محفوظ کرنا تھا جو نام نہاد بنگلہ دیش کے پجاریوں نے مغربی بنگال پہنچا دی تھی۔ اور جو مغربی بنگال سے افغانستان اور خلیج فارس کی مملکتوں کے راستے دوبارہ پاکستان سمگل ہونے لگی تھی۔ یہ مقصد کرنسی نوٹوں کی تنسیخ کے اعلان کے ساتھ ہی حاصل ہوگیا تھا۔ اس اقدام کا ملکی معیشت پر بھی خوشگوار اثر پڑا...... اس اقدام سے افراط زر کو روکنے میں مدد ملی ہے۔ اور ہم ایک بار پھر کرنسی کی قیمت کم کرنے کے جاں گسل مرحلہ سے بچ گئے۔"

(اداریہ نوائے وقت، مورخہ 18 جون 1971ء)

1971ء-72ء کا بجٹ ایک مالیاتی شاہکار

مندرجہ بالا دگرگوں اور مہیب حالات ومشکلات میں جناب ایم۔ایم۔احمد نے 1972ء-1971ء کا بجٹ پیش کیا۔ اس بجٹ پر وطن عزیز کے تقریباً سبھی معروف اردو و انگریزی اخبارات نے جس طرح شاندار تبصرے کئے ان کے پیش نظر متذکرہ بجٹ کو وطن عزیز کا واقعی مالیاتی شاہکار قرار دیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ اس مثالی بجٹ کو گورنمنٹ پاکستان کے سابق اقتصادی

مشیر ڈاکٹر انور اقبال قریشی سے لے کر جمیعت علماء پاکستان کے صدر صاحبزادہ فیض الحسن تک نے سراہا۔

ایم ایم احمد نے عمدہ کام کیا

چنانچہ ڈاکٹر انور اقبال قریشی اپنے بیان میں کہتے ہیں:۔

''یہ بجٹ زبردست تعمیری غوروفکر کا نتیجہ ہے۔ یہ رسمی قسم کا بجٹ نہیں......انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ سب حالات کو پیش نظر رکھا جائے تو مسٹر ایم۔ایم۔احمد نے عمدہ کام کیا ہے۔ بجٹ کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ مختلف پالیسیوں کو صحیح طور پر بروئے کار لایا جائے۔

('ڈان' مورخہ 28 جون 1971ء)

اور صاحبزادہ فیض الحسن نے کہا:۔

''صدر پاکستان کی تقریر (انتقال اقتدار کے متعلق صدر یحییٰ خان کی نشری تقریر۔ ناقل) کا پرجوش خیر مقدم کیا اور کہا کہ حکومت نے مشروط سیاسی امداد مسترد کر کے ایک خوددار اور غیرت مند قوم کی ترجمانی کی ہے۔ اب قوم پر بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ کفایت اور بچت کی مہم چلا کر خود کفیل ہونے کی کوشش کرے۔''

(نوائے وقت، 30 جون 1971ء)

اخبارات کے خوش آئند تبصرے

پاکستان ٹائمز نے 28 جون 1971ء کو اپنے خصوصی نمائندہ کی رپورٹ شائع کی۔ ایک حصہ ملاحظہ فرمائیں:۔

''راولپنڈی 27 جون اتوار کو عوام کا موڈ اس سے مختلف تھا جو عموماً بجٹ کے بعد ہوا کرتا تھا۔ قیمتوں کے چڑھ جانے کے امکانی خوف اور خفگی کی بجائے عوام راحت سی محسوس کر رہے ہیں۔ وہ اس بے رحم تلوار سے محفوظ ہو گئے ہیں جو عمومی معاشی بدحالی اور مشرقی پاکستان کے بحران کے پیش نظر ناگزیر معلوم ہوتی تھی۔ بجٹ کے دو نمایاں پہلو ہیں۔ ٹیکسوں کے عائد کرنے میں معقولیت اور خود پر انحصار کرنے کی اشد ضرورت۔''

(پاکستان ٹائمز، مورخہ 28 جون 1971ء)

خود کفالت کے لئے بجٹ

اداریہ ''امروز'' مورخہ 28 جون 1971ء زیر عنوان ''بجٹ تقریر'':۔

''بجٹ تقریر کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ اس میں ملک وقوم کو دوسروں کی محتاجی سے نکلنے اور سہارے ڈھونڈنے کی بجائے اپنے وسائل پر بھروسہ کر کے خود کفالت حاصل کرنے اور اپنی پیداواری صلاحیتوں کو پوری ہمت اور مستعدی سے بروئے کار لانے کا پیغام بھی دیا گیا ہے اور اس ضمن میں واضح اقدامات بھی تجویز کئے گئے ہیں۔ مسٹر ایم۔ایم۔احمد نے کہا ہے کہ خود کفالت کے ذریعے ترقی کی منزل تک پہنچنے کے لئے ضروری ہوگا کہ وسیع پیمانے پر پیداوار میں اضافے اور برآمدات میں اضافے کی کوشش کی جائے۔''

(اداریہ 'امروز'، 28 جون 1971ء)

حقیقت پسندانہ بجٹ

روزنامہ ''مشرق'' کا اداریہ مورخہ 28 جون 1971ء زیر عنوان ''حقیقت پسندانہ بجٹ''

''صدر کے اقتصادی مشیر ایم۔ ایم۔ احمد کے مرکزی بجٹ کو مجموعی طور پر متوازن حقیقت پسندانہ اور ایک خوددار قوم کے شایان شان قرار دیا جاسکتا ہے۔''

آگے چل کر لکھا ہے:۔

''عام آدمی پر ٹیکسوں کا بار بہت کم ڈالا گیا ہے اور ترقیاتی حکمت عملی میں مختلف علاقوں کے عوام کی خواہشات کا سنجیدگی سے جائزہ لیا گیا ہے تا کہ معاشرتی انصاف کے پروگرام کا آغاز ہو سکے۔''

(روزنامہ مشرق، 28 جون 1971ء)

تبرکات

حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب رفیق حضرت مسیح موعود

کے خود نوشت حالات اور ایمان افروز واقعات

سید غلام غوث ولد سید نبی بخش سکنہ موضع بیجہ تحصیل سمرالہ ضلع لدھیانہ۔ سب سے پہلے میں نے پندرہ سولہ سال کی عمر میں کرتارپور میں حضرت مسیح موعود کے متعلق سنا تھا۔ یعنی 1886ء میں شیخ مہر علی ہوشیارپوری کو ایک فوجداری مقدمہ میں پھانسی کی سزا ہوئی تھی تو کسی نے کہا کہ ایک برگزیدہ شخص نے دعا کے ذریعہ بتلایا ہے کہ ان کو پھانسی نہیں دی جائے گی۔ لاہور میڈیکل سکول میں طالب علمی کے زمانہ میں یعنی 1891ء میں ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب مرحوم اور ڈاکٹر عبدالحکیم مرتد سے ملنے کا اتفاق ہوا مگر بیعت نہیں کی اور اکثر دفعہ حضرت اقدس اور حضرت مولوی نورالدین صاحب لاہور تشریف لائے۔ لیکچر ہوئے مگر بدقسمتی سے مجھے سننے کا موقعہ نہیں ملا۔ البتہ مخالفت میں مولوی محمد حسین بٹالوی اور مولوی بھوپڑی کے لیکچر سنے۔

اتفاق سے 1897ء میں جبکہ میں مشرقی افریقہ جا رہا تھا بمبئی میں ڈاکٹر رحمت علی صاحب جو کہ حضرت حافظ روشن علی صاحب کے بڑے بھائی تھے سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ وہ بھی افریقہ جا رہے تھے۔ ایک ہی جہاز میں سوار ہوئے اور تمام رستہ ان سے حضرت اقدس کے متعلق بحث مباحثہ ہوتا رہا۔ آخر میں مان گیا مگر بیعت نہیں کی۔ اکثر عشاء اور تہجد میں دعائیں کرتا رہا۔ کئی دفعہ خواب میں زیارت کی اور حضرت اقدس کو بھی دیکھا۔ گو میں احمدی ہو چکا تھا، کوئی شک وشبہ نہ تھا مگر بیعت کو ضروری نہ سمجھتا تھا۔ آخر یکایک 1900ء میں اس زور سے تحریک ہوئی کہ نماز فجر پڑھنی مشکل ہو گئی۔ بعد نماز فجر بیعت کا خط حضرت اقدس کی خدمت میں تحریر کر دیا۔ اس کے جواب میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا خط قبولیت بیعت کا ملا۔ آخری فقرہ اس کا یہ تھا۔ ''اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین''۔ تب سے باقاعدہ چندہ وغیرہ دینا شروع کیا۔ 1901ء فروری میں قادیان حاضر ہو کر دستی بیعت کی۔

بیعت کے بعد میں پھر افریقہ چلا گیا۔ افریقہ میں میاں محمد افضل صاحب ایڈیٹر البدر اور ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب مرحوم پہلے سے موجود تھے۔ انہوں نے وہاں خوب کامیاب دعوت الی اللہ کی۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب بھی انہی کی دعوت الی اللہ سے احمدی ہوئے تھے۔ ڈاکٹر رحمت علی صاحب نہایت صالح اور متقی نوجوان تھے۔ ان کے ذریعہ کثرت سے لوگ احمدیت میں داخل ہوئے اور افریقہ کا چندہ نہایت معقول رقم ہوتی تھی۔ وہاں تنخواہ بہت کافی ملتی تھی۔ چنانچہ میں نے وہاں سے علاوہ پانچ روپے ماہوار کے یکصد منارۃ المسیح کے لئے اور یکصد ریویو آف ریلیجنز کے لئے بھجوائے۔ اکثر حضرت اقدس کے لئے الگ رقم روانہ کرتا رہا۔ مگر احمدیت سے اچھی طرح واقفیت نہ ہونے کے باعث غیر احمدیوں سے اچھی طرح مباحثہ نہ کر سکتا تھا۔

1903ء میں واپس انڈیا آیا۔ اور بمعہ اہل و عیال سیدھا قادیان آ گیا۔ نومبر 1903ء سے اکتوبر 1904ء تک متواتر قادیان میں رہا۔ ان دنوں مولوی کرم دین بھین کا مقدمہ فوجداری چل رہا تھا۔ اور تمام آریہ اور عیسائی اور غیر احمدی اس کی مدد کر رہے تھے۔ کچہری میں جب دو سال قبل کی پیشگوئی کے الفاظ (جو کہ مواہب الرحمٰن میں درج ہو چکی ہے۔ جس میں ایک شخص کو کہا گیا تھا کہ وہ کذاب، لئیم ہے) پڑھے جاتے تھے تو عجب لطف آتا تھا۔

ستمبر 1904ء میں لیکچر لاہور اور نومبر 1904ء میں لیکچر سیالکوٹ میں شامل ہوا اور اکتوبر 1904ء کے اخیر میں ملازم ہو کر پنڈی گھیپ چلا گیا۔ وہاں ڈاکٹر بشارت احمد صاحب اور سلامت شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ **دسمبر 1905ء میں رسالہ الوصیت نکلا۔ جنوری 1906ء میں تیسرے حصہ جائیداد کی وصیت کی۔ بلکہ اسی وقت ایک ہزار روپیہ کے مکانات جو کہ مدرسہ احمدیہ کے شمالی جانب ہیں وصیت میں دے دیے۔ اور چندہ ماہوار بتدریج اٹھارہ روپے ماہوار تک** کر دیا۔ اور مہمان خانہ کے ملحق مکان رہائشی بغیر کرایہ اکثر مہمانوں یا سٹور کے کام آتا تھا۔

دوران مقدمہ گورداسپور میں الہام عفت الدیار محلھا و مقامھا اور تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد۔ اور ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت وغیرہ میری موجودگی میں ہوئے تھے۔

حضور کی وفات سے قبل 18 مئی 1908ء میں لاہور کے جلسہ دعوت عمائدین لاہور میں شرکت کی۔ دوسرے دن وہاں سے رخصت ہوئے۔ میرے رخصت ہوتے وقت حضرت اقدس نے فرمایا ''جاؤ اللہ حافظ'' ہاں میں نے کہا تھا کہ حضور میں تو اب بہت دور چلا گیا ہوں یعنی الہ آباد تو آپ نے فرمایا کہ دور نزدیک کیا۔ ہمیں تو دعوت الی اللہ کرنی ہے۔ چند دن کے بعد حضور کے وصال کی خبر پڑھ کر بہت رنج ہوا۔

چونکہ میرا مکان قادیان میں تعمیر ہو گیا تھا۔ لہٰذا میں اکثر رخصت لے کر وہاں ہی آتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے وقت لاہوریوں نے مخالفت شروع کر دی۔ بدیں خیال کہ حضرت مولوی صاحب اپنے بعد حضرت میاں صاحب کو خلیفہ مقرر کریں گے۔ جس سے سلسلہ کو نقصان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ حضرت میاں صاحب بچہ ہیں۔ اور ناتجربہ کار ہیں۔ جب حضرت مولوی صاحب گھوڑی پر سے گر کر سخت بیمار ہو گئے تو آپ نے ایک بند لفافہ میں وصیت کر کے شیخ تیمور کے سپرد کر دی تھی۔ مگر خدا کے فضل سے بعد میں اچھے ہو گئے تو وہ وصیت پھاڑ دی مگر اس میں حضرت میاں صاحب کے متعلق ہی لکھا تھا کہ خلیفہ ہوں۔ 1914ء میں حضور نے وفات پائی اور وصیت کی تو کسی کا نام نہیں لکھا بلکہ وفات پا گئے۔ لاہوری لوگ خلیفہ نہ چاہتے تھے۔ مگر دوسرے لوگ چاہتے تھے۔ پس دوسرے لوگوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ اور مولوی محمد علی صاحب و دیگر صاحبان لاہور چلے گئے۔

اس کے بعد سب لوگوں نے دیکھ لیا کہ انتخاب خلیفہ کے ساتھ تھا واقعی یہ شخص مصلح موعود ہے۔...... آپ سے بہت سے خارق عادت امور ظاہر ہو چکے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت دے۔ آمین

میرے اس وقت تین لڑکے ہیں، بنام سید احمد متعلم مولوی فاضل کلاس، محمد احمد مدرسہ ہائی جماعت پنجم اور محمد یونس جماعت ششم اور پانچ لڑکیاں ہیں۔ اب میں پنشن پاتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا احسان اور شکر ہے۔ فارغ البال ہوں۔ میرا بھائی محمد اسماعیل محرر امور عامہ ہے۔ میری والدہ حسین بی بی بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔ میری بیوی رحمانی بیگم موصیہ ہے۔

(الفضل 30 جولائی 1958ء)

دل خدا تعالیٰ کی محبت کیلئے بنایا گیا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب

حضرت مصلح موعود کے احسانات اور برکات

کچھ عرصہ قبل سوانح فضل عمر کی آخری جلد یعنی جلد پنجم شائع ہوئی۔ الحمد للہ یہ کتاب فضل عمر فاؤنڈیشن نے شائع کی ہے اور اس کے مؤلف مولانا عبدالباسط صاحب شاہد ہیں۔

جوں جوں اس جلد کا مطالعہ کرتا گیا حضرت مصلح موعود کی یادیں ابھر ابھر کر سامنے آنے لگیں ہاں اسی مصلح موعود کی یادیں جسے حسن واحسان میں حضرت مسیح موعود کا مثیل قرار دیا گیا جس کی پیدائش کے بعد حضرت مسیح موعود نے بیعت کا آغاز کیا اور جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی۔ وہ نہایت بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ کے عشق اور اس کی معرفت اور عبادت میں سرشار تھا جیسا کہ فرمایا۔

محمود عمر میری کٹ جائے کاش یوں ہی
ہو روح میری سجدہ میں اور سامنے خدا ہو

جیسا کہ پیشگوئی تھی کہ وہ جلد جلد بڑھے گا اس کا جلد جلد بڑھنا حقیقت میں روحانیت میں جلد جلد بڑھنا تھا کیونکہ وہ صرف 25 سال کی عمر میں (14 مارچ 1914ء کو) خلافت احمدیہ عالمگیر کے عظیم منصب پر فائز ہوگیا تھا۔ باون سال تک وہ اللہ تعالیٰ کے عظیم الشان نشانوں کا مظہر بن کر چمکا اور ایک نہایت کامیاب زندگی گزار کر اور معاندین اور حاسدوں کو شکست پر شکست دے کر اور احمدیت کو اکناف عالم میں پھیلا کر اور نظام خلافت کو استحکام بخش کر اور اپنی انمٹ یادیں چھوڑ کر 8 نومبر 1965ء کو 76 سال کی عمر میں اپنے خدا کے حضور حاضر ہوگیا۔ کچھ یادیں جنہیں رقم کرنا مقصود ہے براہ راست ہیں اور بعض بالواسطہ ہیں لیکن سب کا تعلق کسی نہ کسی طرح حضرت مصلح موعود کی ذات سے ہے اور حضرت مصلح موعود کے ہی فیض سے عبارت ہے۔

1944ء کا مبارک سال

سوانح فضل عمر میں میرے والد میاں فضل الرحمان بسمل بی اے بی ٹی سابق امیر جماعت احمدیہ بھیرہ کی ایک ملاقات کا ذکر ہے جو انہوں نے بھیرہ سے قادیان جا کر 1943ء میں حضرت مصلح موعود سے کی۔ اس ملاقات کا ذکر کر کے والد صاحب فرماتے ہیں:۔

”کچھ عرصہ کے بعد واقعی میرے حالات کافی بدل گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کی بہت بارش ہوئی اور دم بدم ہو رہی ہے۔“

(سوانح فضل عمر جلد پنجم ص426)

اگلے سال 1944ء میں حضرت مصلح موعود نے ”مصلح موعود“ ہونے کا دعویٰ کیا اور اسی سال 30 نومبر 1944ء کو میری پیدائش ہوئی۔ میری پیدائش بھیرہ کی ہے۔

ضمناً عرض کرتا چلوں کہ یہ عجیب توارد ہے کہ جب حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو اس وقت حضرت اقدس کی عمر مبارک 55 سال کی تھی اور جب 1944ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا تو اس وقت حضور کی عمر مبارک بھی 55 سال کی تھی۔

حضرت مصلح موعود کا ایک الہام بھی ہے انا المسیح الموعود و مثیلہ و خلیفتہ کہ میں مسیح موعود ہوں یعنی اس کا مثیل اور خلیفہ۔

پس خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے اس موعود کا زمانہ پایا۔ جو بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا فرزند جلیل اور مثیل اور موعود خلیفہ تھا جس کی ذات میں بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود ومہدی معہود کی ایک عظیم الشان پیشگوئی جو کئی پیشگوئیوں کا مجموعہ ہے پوری ہوئی اور احمدیت کی اشاعت اکناف عالم میں ہوئی۔

بھیرہ کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضرت مسیح موعود کے مصدق اور پہلے خلیفہ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب وہاں کے رہنے والے تھے اس کے علاوہ بھی کئی نامور رفقاء کا تعلق بھیرہ سے تھا۔ جیسے حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت حکیم فضل دین صاحب، حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب، حضرت قاضی امیر حسین صاحب، حضرت مخدوم محمد صدیق صاحب، حضرت غلام محمد گلگتی صاحب۔

خواب میں زیارت

میرے دادا جان حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب اور آگے ان کے والد یعنی میرے پڑدادا جان حضرت میاں الٰہ دین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی 1898ء میں دستی بیعت کرنے کی سعادت نصیب فرمائی اور وہ بھی رفقاء مسیح موعود ٹھہرے۔ آگے والد صاحب اور ان کی اولاد در اولاد پیدائشی احمدی ہیں۔ بھیرہ میں جو ہمارا آبائی گھر تھا (جہاں میرے بزرگوں نے بودوباش اختیار کی اور وہیں سے جا کر حضرت مسیح موعود کے قدموں سے وابستہ ہوئے تھے) مجھے اکثر بچپن میں حضرت مصلح موعود اسی آبائی گھر میں خواب میں نظر آتے تھے۔ ایسے بار بار ہوتا رہا اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے۔

جب خلافت ثالثہ کا آغاز ہوا تو بسا اوقات حضرت مصلح موعود اور حضرت خلیفہ ثالث دونوں اکٹھے خواب میں نظر آتے تھے۔

حضرت مصلح موعود کا سفر بھیرہ

1950ء میں حضرت مصلح موعود نے بھیرہ کا دورہ فرمایا۔ اس کا ذکر سوانح فضل عمر جلد پنجم کے صفحہ نمبر 288 سے 291 تک پر ہے۔ بھیرہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مولد ومسکن تھا اور حضرت مصلح موعود کی ایک بیوی حضرت خلیفہ اول کی بیٹی تھیں جو کہ اس دورے سے کئی سال پہلے نہایت کم عمری میں فوت ہو چکی تھیں ان کے ساتھ حضرت مصلح موعود کا وعدہ تھا کہ انہیں بھیرہ دکھائیں گے۔ جب حضرت مصلح موعود نے 1950ء میں بھیرہ کا دورہ فرمایا اس وقت میرے والد صاحب ہڈالی ضلع خوشاب میں سکول ماسٹر تھے اور ہم سب وہیں رہ رہے تھے۔ والد صاحب اکیلے بھیرہ گئے تھے اور حضرت مصلح موعود کے اس تاریخی سفر سے فیض یاب ہوئے تھے والد صاحب نے اس موقع کے لئے ایک نظم لکھی تھی جس کا علم مجھے ذرا بڑے ہو کر ہوا جس کے دو شعر بطور نمونہ پیش ہیں۔

جناب مرزا سے عالی گہر کو دیکھتے ہیں
خوشا کہ حضرت فضل عمر کو دیکھتے ہیں
بقول حضرت غالب یہاں یہ عالم ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں

ہمارے والد صاحب اس دورے کا گھر میں اکثر ذکر کرتے تھے اور ہمیں یوں محسوس ہونے لگا کہ گویا ہم بھی اس وقت وہاں اس پاک محفل میں موجود تھے۔

بیت نور بھیرہ

بھیرہ میں جماعت احمدیہ کی دو بیوت الذکر ہیں ایک بیت نور ہے اور دوسری بیت فضل ہے۔ بیت نور کو خاص اہمیت حاصل ہے کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا آبائی گھر 1911ء میں بیت نور میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ بیت نور میں وہ کمرہ اب بھی موجود ہے جہاں حضرت خلیفہ اول کی پیدائش ہوئی تھی۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے بھیرہ کے دورے کے دوران اس کمرے میں نفل ادا کئے تھے۔ چنانچہ اس بابرکت جگہ پر مجھے سکول کے زمانے کے دوران اور بعد میں بھی کئی بار نفل ادا کرنے کا موقع ملا۔ میرے بچپن کا مشاہدہ ہے کہ جمعہ کے روز تو اکثر ایسے ہوتا تھا کہ کئی بزرگ اردگرد کے علاقوں جیسے ہجکہ، رکھ چراگاہ وغیرہ سے کافی پہلے آجاتے تھے اور اس کمرے میں نفل پڑھتے رہتے تھے۔ حضرت مصلح موعود 1950ء کے سفر بھیرہ کے دوران دونوں بیوت میں تشریف لے گئے اور اپنے دست مبارک سے سنگ مرمر کے کتبے بھی نصب فرمائے تھے اور بیت فضل میں خطاب بھی فرمایا تھا جس کی ایک تصویر بھی سوانح فضل عمر جلد پنجم میں چھپی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا مطب

حضرت مصلح موعود کے سفر بھیرہ کی روئداد میں لکھا ہوا ہے:۔

”دو نفل شکرانے کے ادا کرنے کے بعد امیر مقامی کی استدعا پر (بیت الذکر) میں سنگ مرمر کا ایک یادگار کتبہ نصب فرمایا اس کے بعد حضور حضرت خلیفہ اول کا مطب دیکھنے تشریف لے گئے۔“

(سوانح فضل عمر جلد پنجم ص290)

یہ وہی مطب ہے جس کی تعمیر کے دوران حضرت خلیفہ اول بھیرہ سے لاہور کسی بلڈنگ میٹیریل کی خرید کے لئے تشریف لے گئے تھے اور لاہور میں خیال آیا تھا کہ قادیان جا کر حضرت مسیح موعود کو کھڑے کھڑے مل آؤں لیکن حضرت مسیح موعود کی خواہش پر پھر ہمیشہ کے لئے مسیح موعود اور قادیان کے ہو کر رہ گئے اور بھیرہ کبھی واپس نہ آئے۔

میرے بچپن میں یہ مطب میونسپل بورڈ کا پرائمری سکول نمبر 1 تھا جہاں میرے والد صاحب اور آگے مجھے اور میرے بھائیوں کو بھی ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اس کے ساتھ یقیناً حضرت مصلح موعود کی یادیں بھی وابستہ ہیں اور دو خلفاء کی برکت شامل ہے۔

1953ء کے فسادات

1953ء میں جماعت کے بڑے مخدوش حالات تھے۔ اصل حالات کا تو بڑے ہو کر علم ہوا اس وقت میں تیسری جماعت میں پڑھتا تھا۔ ہمارے قصبہ بھیرہ میں بھی جلوس نکلے اور ہمیں سکول سے چھٹی ہوگئی۔ اتنا یاد ہے کہ کئی احمدی خاندان بیت نور بھیرہ کے سامنے والی گلی میں چند احمدی گھروں میں اکٹھے ہوگئے تھے۔ بچپن میں شعور تو نہیں تھا۔ ہم اپنے گھر کی چھت سے بازار میں نکلنے والے جلوس کو دیکھا کرتے تھے۔ ان دنوں حضرت مصلح موعود کا دلوں کو تقویت دینے والا یہ بیان کانوں میں سنائی دیا کہ خدا میری مدد کے لئے دوڑتا ہوا چلا آرہا ہے اور میں دشمن کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں۔ چنانچہ یہی کچھ ہوا جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے کشتی نوح میں تحریر فرمایا تھا ”دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں“۔

جلسہ سالانہ پر ملاقات

چند بار بچپن میں والد صاحب کے ساتھ جلسہ سالانہ ربوہ پر جانے کا موقع ملا۔ بھیرہ ضلع سرگودھا میں شامل ہے۔ ضلع سرگودھا کی ملاقات کے دوران حضرت مصلح موعود کے ساتھ امیر ضلع حضرت مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ بیٹھے ہوتے تھے اور احباب کا تعارف کرواتے تھے۔ حضرت مصلح موعود میرے والد صاحب کو خوب اچھی طرح پہچانتے تھے۔ آخری کئی سالوں میں حضرت مصلح موعود کی بیماری کی وجہ سے مصافحہ کرنے کی اجازت نہیں ہوتی تھی اور زبانی ”السلام علیکم“ عرض کر کے پاس سے گزر جانے کی ہدایت تھی۔ جلسہ گاہ میں بھی بعض اوقات اعلان ہوتا کہ ڈاکٹروں کے مشورہ کے پیش نظر حضرت مصلح موعود تشریف نہیں لائیں گے لیکن بسا اوقات ایسے ہوتا کہ شدید بیماری کی حالت میں بھی جماعت کی محبت حضور کو کھینچ کر لے آتی اور حضور ڈاکٹروں کے مشورے کی پرواہ نہ کرتے۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے ایک بار اسی

حالت میں تیز تیز تقریر فرمائی اور آنحضرت ﷺ کا نام آتے ہی رقت طاری ہو جاتی تھی بالخصوص ان مظالم کے ذکر پر جو آنحضرت ﷺ کی قوم کی طرف سے کئے گئے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی بلڈنگ مکمل ہونے پر حضرت مصلح موعود نے 6 دسمبر 1954ء کو دعاؤں کے ساتھ افتتاح فرمایا تھا۔ خلافت ثالثہ کے منصب پر فائز ہونے تک حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اس کالج کے پرنسپل تھے۔ اس کالج کے پس منظر میں حضرت مصلح موعود کی تدابیر اور دعائیں شامل ہیں۔

یہ اللہ تعالیٰ کا عظیم احسان ہے کہ مجھے بھی اس درس گاہ میں دو سال پڑھنے کا اتفاق ہوا اور 1962ء میں میں نے یہاں سے ایف ایس سی کی۔ یہ حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کا ہی فیض تھا کہ اس سال کالج کے سات طلباء کو انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں اور پانچ طلباء کو میڈیکل کالج میں داخلہ ملا تھا۔ مجھ پر بھی اس کالج کا احسان ہے کہ مجھے بھی انجینئرنگ یونیورسٹی میں سول انجینئرنگ میں داخلہ مل گیا۔ جس کا میرٹ اس وقت سب سے زیادہ ہوا کرتا تھا۔ اس میں یقیناً حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کا فیض شامل تھا۔

انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

راولپنڈی کے موجودہ امیر ضلع مکرم انجینئر فضل الرحمٰن خان صاحب کے طالب علمی کے زمانہ میں اپریل 1951ء میں حضرت مصلح موعود کا انجینئرنگ کالج میں ایک لیکچر ہوا تھا اس وقت جو احمدی طلباء انجینئرنگ کالج لاہور میں پڑھتے تھے ان کا حضرت مصلح موعود کے ساتھ ایک فوٹو گراف بھی ہوا تھا جو سوانح فضل عمر جلد پنجم کے صفحہ 145 سے پہلے دیا گیا ہے اس طرح حضرت مصلح موعود نے اس کالج کو اپنے وجود سے برکت بخشی۔ 1962ء میں یہ ”کالج“ ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں تبدیل ہو گیا اور اسی سال مجھے بھی یہاں داخلہ ملا۔

میرے والد صاحب بار بار تاکید فرماتے تھے کہ حضرت صاحب کو دعا کے لئے خط لکھا کرو۔ چنانچہ طالب علمی کے زمانے سے ہی حضور کو دعا کے لئے لکھنے کا شوق پیدا ہوا چونکہ طالب علم کے سر پر ہمیشہ امتحان کا بھوت سوار ہوتا ہے اس لئے میں بھی اکثر امتحان میں کامیابی کے بارہ میں ہی حضرت مصلح موعود کو خط لکھتا تھا عموماً پوسٹ کارڈ پر جواب آتا تھا۔

حضرت مصلح موعود میرے محسن آقا اور آئیڈیل اور رہبر تھے۔ میں نے حضرت مصلح موعود کی ایک ولولہ انگیز تحریر یونیورسٹی ہوسٹل کے کمرے میں میز پر چسپاں کی ہوئی تھی جس میں حضرت مصلح موعود نے اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے عظیم جدوجہد اور فنا تک ہو جانے کا عزم کیا ہوا ہے۔ اس سے محنت اور ارادوں کی پختگی اور بلند پروازی میں بڑی مدد ملتی تھی۔

حضرت مصلح موعود کی وفات

حضرت مصلح موعود کی آخری بیماری کے دوران دعاؤں اور نوافل کی مرکز سے تحریک ہوتی رہتی تھی۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی درد سے بھری ہوئی نظم

آج فرزند مسیحائے زماں بیمار ہے
دعویٰ داران محبت سو رہے جا کر کہیں؟
قوم احمد! جاگ تو بھی جاگ اس کے واسطے
ان گنت راتیں جو تیرے درد سے سویا نہیں

گویا آج بھی کانوں میں گونجتی ہے۔ اکتوبر، نومبر 1965ء میں مرکز کی تحریک پر ہم ہر سوموار اور جمعرات کو نفلی روزے رکھ رہے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی تقدیر پوری ہو چکی تھی۔ میرے ایک کلاس فیلو (جو ایف ایس سی میں خود احمدی ہوئے تھے اور ہم پرانے احمدیوں سے بہت آگے نکل گئے تھے) اور جن کا نام ملک لال خان صاحب ہے۔ انہوں نے ہوسٹل میں 8 نومبر 1965ء کو نماز فجر سے قبل میرے کمرے کے دروازے پر دستک دی اور رقت آمیز آواز کے ساتھ حضرت مصلح موعود کے وصال کی خبر دی جسے سن کر میرے تو پیروں تلے سے زمین ہی نکل گئی۔

ہم اکثر احمدی طلباء اپنی اپنی سہولت کے مطابق اسی روز ربوہ پہنچ گئے۔ رات عشاء کے بعد بیت مبارک میں انتخاب خلافت تھا جو حضرت مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ کی زیر صدارت ہوا اور الٰہی نوشتوں کے مطابق حضرت مصلح موعود کے ہی بڑے صاحبزادے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ”خلیفۃ المسیح الثالث“ منتخب ہوئے۔ بیعت عام میں بھاگ کر ہم بھی شامل ہو گئے اور اگلے روز 9 نومبر 1965ء کو پچاس ہزار کے مجمع کے ساتھ حضرت مصلح موعود کی نماز جنازہ میں بھی شامل ہوئے۔

سریلی آواز

سری لنکا کے محمد لبے اسماعیل صاحب رات کو جلد سو جاتے اور علی الصبح تہجد کے لئے بیدار ہو جاتے اور بہت دیر تک عبادت میں مصروف رہتے۔ عبادات اور دعاؤں میں بہت ہی شغف اور انہماک رکھتے تھے حقیقت یہ ہے کہ آپ کا وجود سری لنکا جماعت کے لئے بہت ہی غنیمت تھا۔ آواز بہت ہی سریلی اور خوبصورت تھی۔ نداء صلوٰۃ بلند کرتے تو سن کر بے حد لطف آتا تلاوت بہت پیاری کرتے تھے۔ عیدین کے مواقع پر دوست جب نماز کے لئے تشریف لے آتے تو مکرم اسماعیل صاحب تکبیرات دہرانے کی ڈیوٹی سنبھال لیتے اور نہایت ہی پرسوز اور دلربا آواز میں تکبیرات دہراتے اور جملہ احباب و خواتین بھی آپ کا تتبع کرتے۔ (الفضل 4/اکتوبر 2002ء)

عزیز احمد صاحب

فانی فی اللہ کی دعائیں

دعا ایک ایسا ہتھیار ہے جو نہ زنگ آلود ہوتا ہے اور نہ کند۔ اہل اللہ اسے ہمیشہ استعمال کرتے آئے ہیں اور بڑے بڑے اور بظاہر ناممکن مقاصد اس کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔ مگر آج کے مادی دور میں دعا کی اہمیت کو بھلا دیا گیا ہے بلکہ بعض نیچری قسم کی سوچ رکھنے والے لوگ تو اسے بے مقصد فعل سمجھتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود نے جنہیں اس میدان میں وسیع تجربہ تھا دعا کی اہمیت و حقیقت کو ایسا واضح فرمایا ہے کہ ایک سعید فطرت انسان کے بتائے ہوئے طریق کو اپنا کر اپنے قادر مطلق خدا کی گود میں جا بیٹھتا ہے اور اپنا ہر نیک اور جائز مقصد اس کے ذریعے حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ حضور اس مسئلہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”واضح ہو کہ استجابت دعا کا مسئلہ درحقیقت دعا کے مسئلہ کی ایک فرع ہے اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جس شخص نے اصل کو سمجھا ہوا نہیں ہوتا اس کو فرع کے سمجھنے میں پیچیدگیاں واقع ہوتی ہیں۔ اور دھوکے لگتے ہیں .... دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے۔ یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور اگر قحط کے لئے بددعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہٖ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے۔ خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں بلکہ اعجاز کی بعض اقسام کی حقیقت بھی دراصل استجابت دعا ہی ہے اور جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے ہیں یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الٰہی رنگ پکڑ گئے اور آنکھوں کے اندھے بینا ہوئے اور گونگوں کی زبان پر الٰہی معارف جاری ہوئے اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو کہ وہ کیا تھا؟ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں کہ جو اس امی بیکس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

خدا کرے کہ ہر قاری مسیحائے دوراں کے ان پر تاثیر الفاظ کو بنظر غور پڑھے اور اس چشمۂ روحانیت سے اپنی روح کی تشنگی دور کرنے کے ساتھ ساتھ حاجت روائے حقیقی سے اپنی حاجات کا سائل بننے کا عہد کر لے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق و تڑپ بخشے۔

نیٹرم میور

Natrum Mur

نزلاتی تکلیفوں میں جیلسیمیم اور نیٹرم میور کی علامات آپس میں ملتی ہیں لیکن نیٹرم میور میں جیلسیمیم کے برعکس پیاس نمایاں ہوتی ہے۔ شدید چھینکوں کے ساتھ زکام بہتا ہے جو کہ ایک سے تین دن تک جاری رہتا ہے پھر ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سونگھنے اور ذائقہ چکھنے کی صلاحیت بھی ختم ہو جاتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 49957 میں ماریہ خرم سعید

زوجہ خرم سعید قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 50 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ خرم سعید گواہ شد نمبر 1 عطاء الریم راشد لاہور گواہ شد نمبر 2 عبد القدوس خاں لاہور

مسل نمبر 49958 میں سعیدہ نورین

زوجہ سعد الدین سعدی قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ ایک کنال واقع ترنول ضلع راولپنڈی۔ 2۔طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ نورین گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس خاں لاہور

مسل نمبر 49959 میں امتہ الشکور ہاشمی

زوجہ عمر ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ مکان واپڈا ٹاؤن مالیتی -/2000000 روپے برقبہ 10 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشکور ہاشمی گواہ شد نمبر 1 عمر ہاشمی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 49960 میں لبنیٰ عابد

زوجہ محمد عابد قریشی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 9 تولے۔2۔گاڑی مالیتی -/600000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ عابد گواہ شد نمبر 1 محمد عابد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 49961 میں میاں طاہر احمد

ولد میاں غلام مصطفیٰ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان 5 مرلہ واقع رحمٰن سوسائٹی مالیتی -/1300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری محمود احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 49962 میں احسان اللہ خان

ولد عنایت اللہ بھٹی مرحوم قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن A.I.M.C کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع اوورسیز پاکستان فاؤنڈیشن مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ 2۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/15000 روپے۔ 4۔ P.S.O کے 200 شیئرز -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ خاں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع مرحوم

مسل نمبر 49963 میں منصور احمد

ولد چوہدری محمود مرحوم قوم بھنڈر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 44 کنال زرعی اراضی 98 شمالی سرگودھا میں میرا شرعی حصہ 2/9 اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ 25 ایکڑ زرعی اراضی چک نمبر 290/TDA میں میرا شرعی حصہ 2/9 مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 3۔ کاروبار میں لگائی رقم اندازاً -/1600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 04-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906

مسل نمبر 49964 میں زاہدہ منصور

زوجہ منصور احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 31 تولے اندازاً مالیتی -/279000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 9 کنال مالیتی -/350000 روپے۔ 3۔جمع رقم -/650000 روپے۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زاہدہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع

مسل نمبر 49965 میں قمر رشید

زوجہ عبد المجید قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/64000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قمر رشید گواہ شد نمبر 1 محمد توفیق ولد عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد قریشی وصیت نمبر 23096

مسل نمبر 49966 میں امتہ الحفیظ راحت

زوجہ شیخ محمد اسلم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ ملازمت ساکن فرخ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/5000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/18000 روپے۔4۔دو عدد مکان مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الحفیظ راحت گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 حمید اللہ مبارک لاہور

مسل نمبر 49967 میں عطاء الوحید

ولد عبدالرؤف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الوحید گواہ شد نمبر 1 عطاء الودود ولد عبدالرؤف گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی لاہور

مسل نمبر 49968 میں فضل کریم طاہر

ولد اختر حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سراج پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل کریم طاہر گواہ شد نمبر 1 ناصر باجوہ ولد مبارک احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 فاضل محمود ثاقب ولد چوہدری محمد اسلم

مسل نمبر 49969 میں ثمر عزیز

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثمر عزیز گواہ شد نمبر 1 چوہدری عمران ناصر لاہور گواہ شد نمبر 2 شاداب اقبال لاہور

مسل نمبر 49970 میں شاداب اقبال

ولد چوہدری محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاداب اقبال گواہ شد نمبر 1 ثمر عزیز لاہور گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد شفیق احمد

مسل نمبر 49971 میں بلقیس سلطانہ

زوجہ صفدر علی قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ چھبیل ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے 2 ماشہ مالیتی -/20000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی واقع ہانڈو گوجر اڑھائی کنال مالیتی -/200000 روپے ترکہ والد۔4۔ رہائشی کوارٹر 2 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 5۔ 10 مرلہ مکان فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/600000 روپے۔ 6۔ 16 مرلہ پلاٹ اڈہ چھبیل مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد یسٰین ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 معین احمد ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 49972 میں راشدہ سلیم

زوجہ سلیم اختر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/28000 روپے۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ سلیم گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 37888 گواہ شد نمبر 2 سلیم اختر خاوند موصیہ

مسل نمبر 49973 میں سلیم اختر

ولد محمد یوسف قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنت نگر لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم اختر گواہ شد نمبر 1 ملک امان اللہ مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 49974 میں مبشرہ ولی

زوجہ میاں عبدالولی قوم میاں پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/280000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ ولی گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال ہاشمی گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی

مسل نمبر 49975 میں ڈاکٹر امتہ القدوس

زوجہ ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ڈاکٹر امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع خاوند موصیہ

مسل نمبر 49976 میں نبیل احمد

ولد نصیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نبیل احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیر الدین مسلم ٹاؤن

مسل نمبر 49977 میں فرحت خرم

زوجہ خرم بشیر قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نجف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ بصورت زیور -/50000 روپے۔ 2۔ زیور ایک تولہ 9 ماشہ مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔سلائی مشین مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت خرم گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد چوہدری نور محمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی

مسل نمبر 49978 میں فرحت شہزاد

زوجہ شہزاد اسلم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/15000 روپے۔2۔ طلائی زیور 11 تولے 8 ماشے مالیتی -/115000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت شہزاد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر گلزار احمد وصیت نمبر 25461

مسل نمبر 49979 میں جمیل احمد

ولد رشید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرمپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔موٹر سائیکل مالیتی -/36000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جمیل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حامد مسعود باجوہ لاہور گواہ شد نمبر 2 رضوان قمر لاہور

مسل نمبر 49980 میں سعدیہ طاہرہ

بنت محمد انور طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ طاہرہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور طاہر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد نواز مرحوم

مسل نمبر 49981 میں لطف المنان

ولد عبدالسلام ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطیف المنان گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ارشد والد موصی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 49982 میں ندیم اسد

ولد وسیم احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم اسد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 صمد احمد ولد وسیم احمد

مسل نمبر 49983 میں شگفتہ یاسمین

بیوہ ڈاکٹر عبدالحفیظ مرحوم قوم بھروانہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر ضلع جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 3۔نقد رقم -/100000 روپے۔ 4۔ ترکہ خاوند زرعی رقبہ 3/1 ایکڑ مالیتی -/300000 روپے کا شرعی 1/8 حصہ۔ 5۔ ترکہ خاوند 4 کنال واقع سرگودھا مالیتی -/300000 روپے۔کا شرعی 1/8 حصہ۔ 6۔ترکہ خاوند پنڈ پولی رقبہ ڈیڑھ کنال مالیتی -/450000 روپے کا شرعی 1/8 حصہ۔ 7۔ ترکہ خاوند رہائشی مکان جھنگ صدر مالیتی -/340000 روپے کا شرعی 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کرایہ جائیداد مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/3750 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ یاسمین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد سکندر علی جھنگ صدر گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد محمد خان جھنگ صدر

مسل نمبر 49984 میں حنا اکرم

زوجہ صلاح الدین لنگاہ قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1993ء ساکن جعفریہ کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی 20000/- روپے۔2۔گھڑی راڈو 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حنا اکرم گواہ شد نمبر 1 میاں فہیم الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 فخر اللہ ولد برکت اللہ منگلا سرگودھا

مسل نمبر 49985 میں طلحہ احمد طاہر

ولد چوہدری عطاء اللہ قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اعوان کالونی سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طلحہ احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 زاہد محمود بھٹی ولد محمد اسماعیل سرگودھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

مسل نمبر 49986 میں واجد علی لنگاہ

ولد عطاء اللہ لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد واجد علی لنگاہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف اختر ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع خالد ولد محمد یار ادرحماں

مسل نمبر 49987 میں افتخار احمد

ولد ملک ابرار احمد قوم بسراء پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ شریف ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 وحید احمد شہزاد ولد رشید احمد قمر گواہ شد نمبر 2 حکیم مخمور حیات محمد ظہور ہجکہ

مسل نمبر 49988 میں وزیر علی

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ کاشتکاری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر پور خورد ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ 53 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی 1200000/- روپے۔2۔مکان مالیتی 70000/- روپے۔3۔ پیٹر انجن مالیتی اندازاً 10000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 35000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وزیر علی گواہ شد نمبر 1 حافظ مشتاق احمد ولد رحمت اللہ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر ولد عطاء الکریم مبشر

مسل نمبر 49989 میں بلقیس اعظم لانگ

زوجہ محمد اعظم لانگ قوم لانگ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 تولے مالیتی 56000/- روپے۔2۔حق مہر بصورت زیور ایک تولہ وصول شدہ مالیتی 8000/- روپے۔3۔نقد رقم 5000/- روپے۔4۔مویشی مالیتی 8000/- روپے۔2 عدد بکری۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بلقیس اعظم گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم خاوند گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد میاں عبدالرحمٰن

مسل نمبر 49990 میں محمد اعظم لانگ

ولد محمد عبداللہ قوم لانگ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1975ء ساکن لانگ شمالی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 16 کنال لانگ شمالی مالیتی 200000/- روپے۔2۔ مکان لانگ شمالی مالیتی 100000/- روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی 25000/- روپے۔4۔تجارت میں رقم 35000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30000/- روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 8000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اعظم لانگ گواہ شد نمبر 1 محمد صفدر ولد صالح محمد گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد میاں عبدالرحمٰن لانگ شمالی

مسل نمبر 49991 میں فرح منیر

زوجہ چوہدری منیر احمد بھٹی قوم پڈیار پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولے مالیتی 64000/- روپے۔2۔حق مہر 30000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح منیر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم 98 شمالی معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 49992 میں بشریٰ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی 40000/- روپے۔2۔حق مہر 5000/- روپے۔ 3۔ انگوٹھی چاندی 125/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ناصر گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 49993 میں راشدہ اکرم

زوجہ حافظ محمد اکرم بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر وصول شدہ 15000/- روپے۔2۔ ساڑھے تین تولہ طلائی زیور مالیتی اندازاً 28000/- روپے۔ 3۔ حصہ زمین از والدین 5 مرلہ پلاٹ مالیتی 50000/- روپے۔ 4۔ اڑھائی تولہ زیور مالیتی 20000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ اکرم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید 98 شمالی

مسل نمبر 49994 میں ملک مبشر احمد اعوان

ولد ملک محمد اسلم اعوان مرحوم قوم ملک اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً 15000/- روپے۔ 2۔ کار مالیتی 500000/- روپے۔3۔ٹریکٹر مالیتی اندازاً 200000/- روپے۔ 4۔ 24 کنال زمین چک نمبر 122 جنوبی سرگودھا۔ 5۔ 11 کنال زمین چک نمبر 98 شمالی۔ 6۔ موشی مالیتی 75000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ 120000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک مبشر احمد اعوان گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ جاوید 98 شمالی

مسل نمبر 49995 میں فہمیدہ مبشر

زوجہ ملک مبشر احمد اعوان قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے 6 ماشہ مالیتی اندازاً 29000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فہمیدہ مبشر گواہ شد نمبر 1 گواہ شد نمبر 2

مسل نمبر 49996 میں بشریٰ کرامت

زوجہ چوہدری کرامت اللہ نمبردار قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً 68000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 5000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ کرامت گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم وقف جدید 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 چوہدری کرامت اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 49997 میں قرۃ العین

بنت چوہدری کرامت اللہ قوم بھنڈر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور مالیتی اندازاً 18000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔

الامتہ قرۃ العین گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 چوہدری کرامت اللہ والد موصیہ

مسل نمبر 49998 میں ارشاد بیگم

زوجہ چوہدری محمد شریف قوم بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ 2۔ 7 مرلہ حویلی مشترکہ واقع 98 شمالی مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ 8 مرلہ مکان مشترکہ 98 شمالی مالیتی -/300000 روپے۔ 4۔ حق مہر -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعمت اللہ جاوید 98 شمالی

مسل نمبر 49999 میں ارشاد بیگم

زوجہ مظفر احمد بھنڈر قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/4000 روپے ۔2۔ لیہ میں واقع زمین 2/1 ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بھنڈر خاوند موصیہ

مسل نمبر 50000 میں راحت جہاں

بنت مظفر احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 98 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحت جہاں گواہ شد نمبر 1 حافظ محمد اکرم بھٹی معلم وقف جدید 98 شمالی گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد بھنڈر والد موصیہ

مسل نمبر 50001 میں شہباز احمد

ولد محمد اسلم قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہباز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد طارق وصیت نمبر 32116 گواہ شد نمبر 2 تسنیم احمد شاکر ولد محمد اسلم شاکر

مسل نمبر 50002 میں شازیہ نصیر

زوجہ نصیر الدین منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نصیر گواہ شد نمبر 1 فضل الدین احمد وصیت نمبر 11546 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 50003 میں منظور احمد

ولد محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین ترکہ والد برقبہ 29 کنال میں سے حصہ 4 کنال 6 مرلے اندازاً مالیتی -/145000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 50004 میں ماجدہ باجوہ

بنت منیر احمد باجوہ قوم جٹ پیشہ نرسنگ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نرسنگ ہوسٹل فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4415 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماجدہ باجوہ گواہ شد نمبر 1 محمد منیر احمد ولد پیر محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عبدالخالق خالد ولد غلام باری سیف

مسل نمبر 50005 میں رانا عثمان اسلم

ولد رانا محمد اسلم قوم راجپوت پھلروان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عثمان اسلم گواہ شد نمبر 1 رانا شکیل احمد ولد آصف خان گواہ شد نمبر 2 حافظ مزمل احمد جمالی ولد عبدالحمید پنڈی بھاگو

مسل نمبر 50006 میں ثریا بیگم

بیوہ ملک احسان الحق قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ملکیتی زمین 1/1 ایکڑ 7 کنال مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ ملکیتی مکان ایک عدد پونے پانچ مرلہ مالیتی -/400000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000+1400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان + کرایہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/26816 روپے سالانہ فیملی پنشن اور آمد زمین ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ منظوریسے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ولد عنایت اللہ جالندھری گواہ شد نمبر 2 ملک محمد عبدالخالق ولد ملک محمد نصیب جاکے چیمہ

مسل نمبر 50007 میں اسد اللہ وہاب

ولد عبدالوہاب قوم شیخ پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جاکے چیمہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ وہاب گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وہاب وصیت نمبر 29493 گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین

مسل نمبر 50008 میں عابد شہزاد

ولد فرزند علی قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F-6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد شہزاد گواہ شد نمبر 1 مرزا نصیر احمد ولد ایم ایم لطیف گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 50009 میں ثمینہ بشیر

زوجہ مرزا محمد بشیر قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ بشیر گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد ولد مرزا محمد شریف چونڈہ

مسل نمبر 50010 میں مرزا محمد بشیر

ولد مرزا محمد الشریف قوم مغل پیشہ گھڑی ساز عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی پورہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت گھڑی ساز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا محمد بشیر گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ چونڈہ گواہ شد نمبر 2 مرزا مظہر احمد چونڈہ

مسل نمبر 50011 میں امتہ النصیر

زوجہ فیاض احمد قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رسولنگر شہر ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ ولد راجہ محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 50012 میں فوزیہ نورین

بنت عنایت اللہ قوم کھوکھر ملک پیشہ بیوٹیشن عمر 24 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن موڑ ایمن آباد گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت بیوٹیشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فوزیہ نورین گواہ شد نمبر 1 عبدالعلیم ناصر ولد ملک محمد ممتاز گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد احمد دین

مسل نمبر 50013 میں فرزانہ تبسم

زوجہ محمد احمد یٰسین ملہی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرید ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45400 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ تبسم گواہ شد نمبر 1 علی اکبر ولد عبدالمجید گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی گوجرانوالہ

مسل نمبر 50014 میں منظور احمد

ولد غلام علی مرحوم قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 50015 میں پیر قیصر نسیم نوشاہی

ولد پیر شعبان احمد نسیم نوشاہی قوم نوشاہی سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پیر قیصر نسیم نوشاہی گواہ شد نمبر 1 پیر خرم نسیم نوشاہی وصیت نمبر 32987 گواہ شد نمبر 2 پیر شعبان احمد نسیم وصیت نمبر 25418

مسل نمبر 50016 میں عبداللطیف راجپوت بھٹی

ولد فضل کریم مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمینداری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت پنشن اور -/70000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری ٹھیکہ والی زمین مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبداللطیف راجپوت بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد اکبر احمد راجپوت بھٹی وصیت نمبر 20805 گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم راجپوت بھٹی ولد فرمان علی مرحوم راجپوت بھٹی

مسل نمبر 50017 میں وسیم شہزاد ڈار

ولد اعجاز احمد ڈار قوم راجپوت ڈار پیشہ بلڈنگ پینٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم شہزاد ڈار گواہ شد نمبر 1 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259 گواہ شد نمبر 2 نیر محمود نثار وصیت نمبر 31128

مسل نمبر 50018 میں داؤد شہزاد ڈار

ولد اعجاز احمد ڈار قوم ڈار پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد داؤد شہزاد ڈار واہ شد نمبر 1 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 32459 گواہ شد نمبر 2 نیر محمود نثار وصیت نمبر 31128

مسل نمبر 50019 میں نوید احمد بٹ

ولد نذیر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا گوجراں ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نوید احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 مرزا بلال احمد وصیت نمبر 34259 گواہ شد نمبر 2 نیر محمود نثار وصیت نمبر 31128

مسل نمبر 50020 میں وجیہہ نثار

بنت شیخ نثار احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ نثار گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر مرحوم گواہ شد نمبر 2 سیٹھی ضیاء الحق ولد سیٹھی فضل الحق مرحوم جہلم

مسل نمبر 50021 میں سعد امین ملک

ولد طیب امین ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رمضان آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعد امین ملک گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340

مسل نمبر 50022 میں شاہ جہان طاہر

زوجہ محمد طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاک کالونی ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔2۔زیورات چاندی 2 تولے۔3۔سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے۔4۔حق مہر بذمہ خاوند -/27500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہ جہاں طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود خاوند موصیہ وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340

مسل نمبر 50023 میں عمر امین ملک

ولد طیب امین ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رمضان آباد ملتان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمر امین ملک گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر محمود وصیت نمبر 32208 گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد جاوید وصیت نمبر 18340

مسل نمبر 50024 میں نعیمہ بشریٰ مجوکہ

بیوہ لیفٹیننٹ ملک متاع محمد مجوکہ مرحوم قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتان چھاؤنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ملتان چھاؤنی مالیتی اندازاً 60 لاکھ روپے کا 1/8 حصہ۔2۔زرعی اراضی واقع حویلی مجوکہ 25 ایکڑ مالیتی اندازاً 25 لاکھ کا 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے سالانہ آمد ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد مجوکہ ولد ملک شیر محمد مجوکہ سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک حاشر احمد مجوکہ ولد ملک مبشر احمد مجوکہ

مسل نمبر 50025 میں رضیہ حفیظ

زوجہ ملک حفیظ احمد اعوان قوم پٹھان غلزئی پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جناح ٹاؤن ملتان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم جنجوعہ ولد چوہدری عبدالرزاق ملتان گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد حفیظ احمد اعوان ملتان

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد جہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع خانیوال، ساہیوال، اوکاڑہ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نصرت جہاں اکیڈمی کا میٹرک (پارٹ ون) کا شاندار نتیجہ

امسال نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے 108 طلباء و طالبات نے فیصل آباد بورڈ کے میٹرک کے (پارٹ ون) امتحان میں شمولیت کی خداتعالیٰ کے فضل سے 23 طلبا +A گریڈ، 32 طلباء A گریڈ، 35 طلباء B گریڈ، 16 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے اور 2 طلباء کی کمپارٹ آئی۔ اکیڈمی کا نتیجہ 98.15% رہا۔

گرلز سیکنڈری سیکشن میں 33 طالبات امتحان میں شامل ہوئیں۔ ان میں سے 7 طالبات +A گریڈ، 12 طالبات A گریڈ، 8 طالبات B گریڈ اور 6 طالبات C گریڈ میں کامیاب ہوئیں۔ عزیزہ عافیہ فرخندہ بنت مکرم عبدالبصیر خان صاحب 423 نمبر لے کر اول رہیں۔ عزیزہ صبیحہ بنت مکرم وحید احمد جنجوعہ صاحب 422 نمبر لے کر دوئم رہیں اور عزیزہ سائرہ ارم بنت مکرم انتخاب احمد صاحب 421 نمبر لے کر سوئم رہیں۔

انگلش میڈیم بوائز سیکشن میں کل 41 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ ان میں سے 10 طلباء +A گریڈ، 16 طلباء A گریڈ، 12 طلباء B گریڈ، 3 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے۔ عزیزم ہشام احمد فرحان ولد مکرم مبشر احمد خالد صاحب 428 نمبر لے کر اول رہے۔ عزیزم فلاح الدین شہریار ولد جمال الدین نور صاحب 415 نمبر لے کر دوئم رہے۔ اور عزیزم رضاء الحسن ولد مکرم تنویر احمد مہار صاحب 412 نمبر لے کر سوئم رہے۔

اردو میڈیم بوائز سیکشن میں کل 34 طلباء امتحان میں شامل ہوئے۔ ان میں سے 6 طلباء +A گریڈ، 4 طلباء A گریڈ، 15 طلباء B گریڈ اور 7 طلباء C گریڈ میں کامیاب ہوئے۔ جبکہ 2 طلباء کی کمپارٹ آئی۔ عزیزم عطاء الحئی طاہر ابن امان اللہ صاحب 426 نمبر لے کر اول رہے۔ عزیزم طاہر احمد ابن فضل احمد شاہد 417 نمبر لے کر دوئم رہے۔ اور عزیزم فرحان احمد سجاد ابن محمود احمد طاہر صاحب 401 نمبر لے کر سوئم رہے۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ طلبا و طالبات اور ادارہ کی شاندار کی کامیابی کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین ثم آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد نے سیلف فنانس سکیم کی بنیاد پر ماسٹرز پروگرام درج ذیل مضامین میں آفر کیا ہے۔ انتھروپولوجی، کیمسٹری، ارتھ سائنسز، تاریخ، ریاضی، پولیٹیکل سٹڈیز، بیالوجیکل سائنسز، کمپیوٹر سائنس، اکنامکس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مطالعہ پاکستان، شماریات، بزنس ایڈمنسٹریشن، ڈیفنس ریسٹریٹیجک سٹڈیز، الیکٹرانکس، انٹرنیشنل ریلیشنز، طبیعات۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 ستمبر 2005ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 27 جولائی ملاحظہ کریں۔

ژجی سی یونیورسٹی لاہور نے ایم فل (لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی) پروگرام میں درج ذیل مضامین میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔

اکنامکس، انگلش، ہسٹری، فارسی، پولیٹیکل سائنس، باٹنی، کیمسٹری، ریاضی، فزکس، سٹیٹسٹکس، اردو، سائیکالوجی، زوآلوجی۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 12/اگست 2005ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 27 جولائی ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ برائے کلاس فرسٹ ائیر

فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج میں الیف اے/ایف ایس سی کے درج ذیل Combinations کے ساتھ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 4۔اگست 2005ء ہے۔ داخلہ فارم اور پراسپکٹس کالج ہذا کے آفس سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نمبر 1 پری انجینئرنگ گروپ
نمبر 2 پری میڈیکل گروپ
نمبر 3 I.C.S
نمبر 4 Math. Stat. Economics
نمبر 5 Math.Stat. Physics

انٹرویو کا شیڈول (درج ذیل ہوگا)

☆ پری انجینئرنگ گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ پری میڈیکل گروپ 6۔اگست 8 بجے صبح
☆ دیگر Combinations 7۔اگست 8 بجے صبح

نوٹ:۔ داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کریں:۔

1۔ دو عدد حالیہ کلرڈ فوٹو گراف سائز "11/2"X2
2۔ سندیارزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقل
3۔ اچھے کردار کا سرٹیفکیٹ
4۔ فیصل آباد بورڈ کے علاوہ طلباء N.O.C بھی لف کریں۔ مزید معلومات کیلئے کالج ہذا کے آفس سے رابطہ کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اگست 2005ء

طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05

ضرورت ٹیچر

"نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سیکشن میں پڑھانے کے لئے ایک ٹیچر کی ضرورت ہے۔ خواہش مند حضرات جنہوں نے آرٹس مضامین ترجیحاً انگلش میں ایم اے کیا ہو وہ اپنی درخواستیں چیئر مین ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر خاکسار کو 10 اگست تک اکیڈمی آفس میں جمع کروادیں۔"

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

سپر تسکی
بے ضرر قبض کشاء گولیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
☎04524-212434Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹس روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

C.P.L29-FD